Cambridge
O Level

Cambridge International Examinations
Cambridge Ordinary Level

CANDIDATE NAME	

CENTRE NUMBER						CANDIDATE NUMBER					

1037585758

FIRST LANGUAGE URDU **3247/01**

Paper 1 Reading and Writing **May/June 2015**

1 hour 30 minutes

Candidates answer on the Question Paper.

No Additional Materials are required.

READ THESE INSTRUCTIONS FIRST

Write your Centre number, candidate number and name in the spaces provided.
Write in dark blue or black pen.
Write your answers in Urdu in the spaces provided on the Question Paper.
Do not use staples, paper clips, glue or correction fluid.
Dictionaries are **not** permitted.
DO **NOT** WRITE IN ANY BARCODES.

Answer **all** questions in **Part 1** and **one** question in **Part 2**.

The number of marks is given in brackets [ ] at the end of each question or part question.
Write your answers within the given word limits.

مندرجہ ذیل ہدایات غور سے پڑھیے۔

پرچے پر مُہیا کی گئی جگہوں پر اپنا نام، سینٹر کا نمبر اور اُمیدوار کا نمبر لکھیں۔

صرف نیلے یا کالے رنگ کا قلم استعمال کریں۔

اپنے تمام جوابات اسی پرچے پر سوالوں کے نیچے لکھیں۔

اضافی مواد کی ضرورت نہیں ہے۔

اسٹیپل، پیپر کلپ، ہائی لائٹر، گوند اور کریکشن فلوئڈ مت استعمال کریں۔

لغت (ڈکشنری) استعمال کرنے کی اجازت نہیں ہے۔

بار کوڈ پر کچھ نہ لکھیے۔

حصہ اول سے تمام سوالات اور حصہ دوم سے کسی ایک سوال کا جواب لکھیں۔

اس پرچے میں ہر سوال کے مارکس بریکٹ میں دیئے گئے ہیں۔ [ ]

آپ کا ہر جواب دی گئی حدود کے اندر ہونا چاہیئے۔

This document consists of **8** printed pages.

DC (AC/JF) 97222/5
© UCLES 2015

CAMBRIDGE
International Examinations

[Turn over

Part 1 Reading

سوال نمبر 1 مندرجہ ذیل عبارت پڑھنے کے بعد دیئے گئے سوالات کے جوابات عبارت کے مطابق جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیے۔

مُشترکہ خاندانی نظام جو زمانہ قدیم سے چلا آرہا ہے جس میں بڑے بزرگ اور اُن کی اولادیں مل جُل کر رہا کرتے تھے۔ بزرگوں کی عزت واحترام کو سامنے رکھتے ہوئے خاندانی معاملات اور اُن کے طے کیے ہوئے فیصلوں کو ہر کوئی بلا جھجک قبول کر لیا کرتا تھا۔ رشتوں کا احترام اور اقدار کی پاس داری کی جاتی تھی۔ ہر کوئی ایک دوسرے کی خوشی اور غم میں برابر کا شریک ہوا کرتا تھا۔ وقت گُزرنے کے ساتھ ساتھ نمود و نمائش اور دولت کمانے کی دوڑ میں اضافے سے مُشترکہ خاندانی نظام میں کمی ہونے لگی ہے۔ اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں ہے کہ مُشترکہ خاندانی نظام میں حصول دولت کی اہمیت نہیں ہے بلکہ دولت کمانا ہر شخص کا بنیادی حق ہے تاکہ وہ اپنی زندگی کو پُرسکون بنا سکے اور زمانے کے ساتھ قدم سے قدم ملا کر چل سکے۔

دور حاضر میں اگر ایک گھر میں تین بھائی اپنے والدین اور بیوی بچوں کے ساتھ رہائش پذیر ہیں اور اُن کی آمدنی میں نمایاں فرق ہے تو ایسے گھر میں کم آمدنی والے افراد احساس کمتری اور زیادہ آمدنی والے احساس برتری کا شکار ہو جاتے ہیں۔ دولت کے اس فرق کی وجہ سے بھائیوں کے بیوی بچوں میں حسد اور تعلقات میں کشیدگی پیدا ہونے لگتی ہے۔ والدین کے رویے میں تبدیلی آنا شروع ہو جاتی ہے۔ زیادہ کمانے والوں کا رہن سہن اور طرز زندگی بہتر ہونے کی وجہ سے کم آمدنی والے نفسیاتی مسائل میں مُبتلا ہو جاتے ہیں۔

مندرجہ بالا باتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے اگر عملی طور پر سوچا جائے تو گھروں میں ایک ایسا وقت آجاتا ہے جب سب کا مل جُل کر رہنا ممکن نہیں رہتا۔ کم آمدنی والے والدین کے بچے چوریاں کرنے، جھوٹ بولنے اور منشیات کے استعمال جیسی بُری عادات میں مُبتلا ہو سکتے ہیں۔

ان تمام معاملات کا بہترین حل یہ ہے کہ حالات خراب ہونے سے پہلے ایسا فیصلہ کر لیا جائے جو کہ خاندان کے تمام افراد کے حق میں بہتر ہو۔ لوگوں کو اُن کی مرضی کے خلاف ایک ساتھ رہنے کی بجائے الگ الگ گھروں میں مُنتقل کر دیا جائے تاکہ اُن کے درمیان محبت قائم رہے اور حسد جیسے جذبات پیدا نہ ہوں اور سب اپنی آمدنی کے مطابق ہنسی خوشی زندگی بسر کر سکیں۔

© UCLES 2015

(i) مُصنف کے مطابق مُشترکہ خاندانی نظام سے کیا مُراد ہے؟ (ایک مارک)

[1] ....

(ii) مُشترکہ خاندانی نظام کے کیا فائدے ہیں؟ عبارت کے مطابق چار باتیں لکھیے۔

....

....

....

[4] ....

(iii) مُصنف کے مطابق موجودہ دور میں مُشترکہ خاندانی نظام میں کیوں کمی ہو رہی ہے؟ دو وجوہات لکھیے۔

....

[2] ....

(iv) دولت کمانا ہر شخص کا بُنیادی حق ہے۔ عبارت کے مطابق اس کی کیا وجوہات ہیں۔ دو باتیں لکھیے۔

....

[2] ....

(v) مُشترکہ خاندانی نظام میں افراد کی آمدنیاں اُن کی ذاتی زندگی پر کیسے اثرانداز ہوتی ہیں؟ عبارت کے مطابق تین باتیں لکھیے۔

....

....

[3] ....

© UCLES 2015

(vi) مُشترکہ خاندان میں رہتے ہوئے افراد کے آپس میں تعلقات ایک دوسرے پر کیسے اثر انداز ہوتے ہیں؟ تین باتیں لکھیے۔

....

....

[3] ....

(vii) پیراگراف نمبر 3 کے مطابق کم آمدنی والے خاندان کے بچوں پر کیا منفی اثرات ہوتے ہیں؟ تین باتیں لکھیے۔

....

....

[3] ....

(viii) عبارت میں غیر مُشترکہ خاندانی نظام کے کیا فائدے بیان کیے گئے ہیں؟ تین باتیں لکھیے۔

....

....

[3] ....

(ix) آپ کے خیال میں مُصنف کے مطابق کونسا خاندانی نظام بہتر ہے؟ وجوہات دے کر اپنے جواب کی وضاحت کیجیے۔ (چار مارک)

....

....

....

[4] ....

[Total: 25 marks]

© UCLES 2015

Part 2 Writing

سوال نمبر2 مندرجہ ذیل عنوانات میں سے کسی ایک عنوان پر 300–400 الفاظ پر مشتمل ایک مضمون لکھیے۔

(i) دلیل

ایک صحت مند زندگی کے لیے متوازن خوراک اور ورزش لازم وملزوم ہیں۔ دلائل سے ثابت کیجیے۔

(ii) بحث

کیا عورتوں کو مردوں کے شانہ بشانہ کام کرنا چاہیے یا نہیں؟ بحث کیجیے۔

(iii) تفصیل

آپ کسی ریلوے اسٹیشن پر ریل گاڑی کا انتظار کر رہے جو کسی وجہ سے تاخیر کا شکار ہو گئی ہے۔ وہاں کے منظر کی وضاحت کیجیے۔

(iv) بیان

آپ اپنے والدین کے ساتھ چڑیا گھر میں ہیں اچانک اعلان ہوتا ہے کہ ایک شیر پنجرہ توڑ کر باہر آ گیا ہے۔ کہانی مکمل کیجیے۔

[Total: 25 marks]

حصہ دوم کے سوالوں میں سے کسی ایک سوال کا جواب پرچے کے صفحات نمبر ۶، ۷ اور ۸ پر لکھیں۔

© UCLES 2015

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

Permission to reproduce items where third-party owned material protected by copyright is included has been sought and cleared where possible. Every reasonable effort has been made by the publisher (UCLES) to trace copyright holders, but if any items requiring clearance have unwittingly been included, the publisher will be pleased to make amends at the earliest possible opportunity.

To avoid the issue of disclosure of answer-related information to candidates, all copyright acknowledgements are reproduced online in the Cambridge International Examinations Copyright Acknowledgements Booklet. This is produced for each series of examinations and is freely available to download at www.cie.org.uk after the live examination series.

Cambridge International Examinations is part of the Cambridge Assessment Group. Cambridge Assessment is the brand name of University of Cambridge Local Examinations Syndicate (UCLES), which is itself a department of the University of Cambridge.